مولانا عبدالستار خان نیازیؒ اور یوسف کذاب کا دفاع

زید زمان (زید حامد) کہتا ہے کہ عبدالستار نیازیؒ آخری وقت تک یوسف کا دفاع کرتے رہے۔ مولانا عبدالستار نیازیؒ نے مجھے خود بتایا کہ وہ خود یوسف کو کورٹ میں جا کر بچانا چاہتے ہیں۔ تو جج نے کہا آپ بہت بوڑھے ہو گئے ہیں، بہت بیمار ہو گئے ہیں۔ آپ آرام کریں ہمیں پتہ ہے آپ کا فتویٰ میرے پاس پہنچ گیا ہے۔

مگر سچ یہ ہے: اتنی ڈھائی سے جھوٹ بولنا زید زمان (زید حامد) پر ختم ہے۔ مولانا عبدالستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ کا یوسف کے حق میں بیان 9 جولائی 1997ء کو جاری ہوا مگر اگلے دن اس کی تردید آ گئی۔ مولانا عبدالستار نیازیؒ اس وقت یوسف کے کیس سے باخبر نہ تھے۔ زید زمان نے ان سے دھوکہ دہی اور فراڈ سے تصویر کا ایک رخ دکھا کر بیان جاری کروایا تھا۔ اور آج تک اسی بیان کا ڈھنڈورا پیٹ رہے ہیں۔ اگلے دن مولانا عبدالستار نیازیؒ کی تردید آ گئی تھی۔ مولانا نے 10 جولائی 1997ء کو اپنے تردیدی بیان میں فرمایا۔ زید زمان نامی لڑکا چند افراد کے ساتھ آیا۔ ''مرد کامل کا وصیت نامہ'' سے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے، ان میں کوئی قابل اعتراض بات نہ تھی۔ جس سے میں نے یوسف علی کے بارے میں ایسی بات کہہ دی۔ اگر یوسف علی واقعی گستاخ رسولؐ ہے تو میں کیا کوئی بھی مسلمان اسے کلیئرنس دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ زید زمان نے مجھے تصویر کا ایک رخ دکھایا ہے۔

زید زمان (زید حامد) جھوٹوں کا امام ہے۔ جج صاحب نے عدالتی کاروائی کے دوران یہ نہیں کہا کہ ''عبدالستار نیازی صاحب آپ بیمار اور بوڑھے ہیں، گھر بیٹھیں۔'' بلکہ مولانا عبدالستار نیازیؒ کا تردیدی اخباری بیان کورٹ میں پیش ہوا۔ اور دوران اشاعت گواہوں سے بھی اس پر گفتگو ہوئی جو اس کیس کے فیصلے میں کوڈ ہوئی ہے۔

استغاثہ کا گواہ رانا محمد اکرم ساکن 3 بی تھرڈ سٹیٹ سٹریٹ فیز نمبر 1، ڈیفنس کراچی نے بتایا کہ مولانا عبدالستار نیازی کا وضاحتی بیان اخبار میں شائع ہوا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ کسی نے ان سے غلط بیانی کی تھی جس کی بناء پر وہ گمراہ ہو گئے تھی۔ یہ بات سیشن جج لاہور میاں محمد جہانگیر نے اپنے فیصلے مورخہ 2000-08-05 میں صفحہ پر کوڈ کی ہے۔

استغاثہ کے گواہ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی صاحب نے دوران جرح حلفاً بتایا کہ ''میں نے مولانا عبدالستار نیازیؒ کا بیان پڑھا ہے جس میں انہوں نے کہا کہ ملزم یوسف نے کسی گناہ کا ارتکاب نہیں کیا ہے۔ اس موضوع پر مولانا عبدالستار نیازیؒ کے دو بیانات ہیں۔ یہ درست ہے کہ دوسرا بیان جو کہ روزنامہ ''خبریں'' نے شائع کیا ہے۔ مولانا عبدالستار نیازی نے اس بیان میں کہا ہے کہ انہیں تصویر کا ایک رخ دکھایا گیا تھا جس کی بناء پر انہوں نے پہلا بیان دیا۔ یہ بات سیشن جج لاہور میاں محمد جہانگیر صاحب نے اپنے فیصلہ مورخہ 2000-08-05 میں صفحہ 38 پر کوڈ کی ہے۔

استغاثہ کے گواہ محمد علی ابوبکر ساکن 97/1 خیابان بحریہ فیز 5 ڈیفنس کراچی نے دوران جرح عدالت میں مولانا عبدالستار نیازیؒ کے تردیدی بیان کے حوالہ سے کہا کہ ''میں نے مولانا عبدالستار نیازیؒ کا دوسرا بیان جنگ (کراچی) یا امت میں پڑھا ہے۔ اور یہ بات سیشن جج لاہور میاں محمد جہانگیر نے اپنے فیصلے مورخہ 2000-09-05 صفحہ 52 پر کوڈ کی گئی ہے۔

گواہ استغاثہ میاں غفار احمد ساکن راوی روڈ لاہور نے دورانِ جرح رضا کارانہ طور پر کہا کہ ''میں نے مولانا عبدالستار نیازیؒ سے وضاحت حاصل کی۔ اور اسے میں نے اخبار میں شائع کیا۔ یہ درست ہے کہ وضاحت صرف روزنامہ ''خبریں'' میں شائع ہوئی۔ رضا کارانہ طور پر کہا کیونکہ میں نے مولانا سے رابطہ کیا تھا۔ اس لئے وضاحت صرف روزنامہ ''خبریں'' میں شائع ہوئی۔ یہ کہنا غلط ہے کہ میں نے مولانا عبدالستار نیازیؒ سے رابطہ نہیں کیا تھا اور میں نے اپنے طور پر وضاحت اخبار میں شائع کر دی۔'' یہ بات سیشن جج لاہور میاں محمد جہانگیر نے اپنے فیصلہ مورخہ 2000-08-15 میں صفحہ 59 پر کوڈ کی ہے۔

زید زمان (زید حامد) اوپر دیئے گئے حقائق کو اچھی طرح جانتا ہے اور اس کے باوجود مولانا عبدالستار نیازیؒ کے ابتدائی بیان کو ہر جگہ پیش کر کے لوگوں کو غلط تاثر دے رہا ہے

کہ مولانا عبدالستار نیازیؒ آخری وقت تک یوسف کذاب کا دفاع کرتے رہے اور جج صاحب ان کا پہلا بیان لے کر انہیں گھر میں آرام کرنے کا مشورہ دیتے رہے۔زید زمان (زید حامد) اگر جھوٹ بولنا ہے تو حساب سے تو بولو۔زید زمان (زید حامد) جھوٹوں کا امام ہے۔

رانا محمد اکرم (ڈیفنس کراچی) مدعی محمد اسماعیل شجاع آبادی اور محمد علی ابوبکر (خیابان بحریہ کراچی) نے عدالت میں حلفاً بیان دیا کہ مولانا عبدالستار نیازیؒ کا تردیدی بیان زید زمان (زید حامد) کے خلاف پڑھا ہے جس میں مولانا عبدالستار نیازیؒ نے بتایا کہ وہ زید زمان کے دھوکے میں آ گئے تھے۔میاں غفار احمد نے تو سیشن جج لاہور کے سامنے کہا کہ میں نے یہ تردیدی بیان مولانا عبدالستار نیازیؒ سے رابطہ کر کے شائع کیا۔اپنی طرف سے شائع نہیں کیا۔خبریں اخبار والے اپنے طور پر مولانا عبدالستار نیازیؒ کا تردیدی بیان شائع نہیں کر سکتے۔ایسا ہوتو مولانا عبدالستار نیازیؒ فوراً وضاحت فرماتے کہ یہ بیان میرا نہیں ہے۔میاں غفار احمد نے تو جج کے سامنے بیان دے دیا کہ یہ تردید مولانا عبدالستار نیازی کی طرف سے ہے میں نے اپنی طرف سے شائع نہیں کی۔

اگر مولانا عبدالستار نیازی کا تردیدی بیان جعلی ہوتا تو یوسف کذاب کے وکلاء اور زید زمان (زید حامد) فوراً میاں غفار احمد کے خلاف عدالت میں جھوٹا بیان دینے اور جعلی خبر شائع کرنے پر کاروائی کرواتے۔زید زمان (زید حامد) تو اپنے مخالفین کو دورانِ مقدمہ قتل کرنے کی کوشش بھی کرتا رہا ہے۔

مگر سچ یہ ہے کہ مولانا عبدالستار نیازیؒ کو تردیدی بیان جاری کرنے پر خراج تحسین پیش کیا گیا۔اس سلسلے میں علامہ زبیر احمد ظہیر امیر مرکزی جماعت اہلحدیث نے فرمایا کہ ''انہیں مولانا عبدالستاری نیازیؒ کے بیان سے دکھ ہوا تھا کیونکہ ہمارے دل میں مولانا کا احترام اور عقیدت ہے۔ان کا وضاحتی بیان آ جانے کے بعد ہم پہلے کی طرح ان کا احترام کرتے ہیں اور سارے گلے شکوے دور ہو گئے ہیں۔

مولانا شاہ احمد نورانیؒ نے اپنے بیان میں فرمایا کہ اگر کوئی سوچ رہا ہے کہ اس (یوسف کذاب) گستاخ رسول کو معاف کر دیا جائے تو اس کی معافی بھی نہ ہو گی۔جیسے یو پی کے نائب امیر شاہ فرید الحق نے کہا کہ یوسف کو جیل میں قید تنہائی میں رکھا جانا چاہیے اور کسی بھی قسم کی ملاقات پر پابندی لگائی جانی چاہیے کیونکہ مرتد کے لئے کوئی معافی نہیں ہوتی۔اس کی معافی کے بارے میں سوچنا بھی گناہ کبیرہ ہے اور جو لوگ اس کذاب کے پیروکار ہیں انہیں بھی یہ سزا ملنی چاہیے۔

ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمیؒ جامعہ نعیمیہ لاہور، مولانا ضیاء اللہ قصوری، لیاقت بلوچ اور تمام مکاتب فکر کے علماء کرام نے مشترکہ طور پر یوسف کذاب کو مرتد، گستاخ رسول اور کذاب قرار دیتے ہوئے توہین رسالت کا ملزم قرار دیا اور اس متفقہ قرارداد پر دستخط کئے۔

بہر کیف زید زمان (زید حامد) کے جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ مولانا عبدالستار نیازیؒ پر بہتان باندھے کہ مولانا عبدالستار نیازیؒ یوسف کذاب کا آخری دم تک دفاع کرتے رہے۔

مرکز سراجیہ گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 042-35877456

www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com